تھری پیس سوٹ زیب تن کرتا ہے مگر عورت کو سکرٹ سے منی سکرٹ اور اب بیکنی پر لے آیا ہے۔ بھولی عورت اسے آزادیٔ نسواں سمجھتی رہی جبکہ حقیقت اس کے الٹ ہے۔ مرد ہاتھ کر گیا کہ اول تو اسے اپنے صنعتی پیداواری نظام کا پرزہ بنایا، پھر ان عریاں پیکروں کو اپنے گردوپیش میں رکھ کر، جنسی تلذذ سے ہر دم، تازہ دم رہا۔

ہم تعلیم نسواں کو فرض مانتے ہیں لیکن یہ کہیں نہیں آیا کہ تعلیم پا کر لڑکیاں اولیا کی اجازت کے بغیر اپنے نکاح عدالتوں میں کرلیا کریں۔ ہمیں نہایت افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ فلم، ڈراما، شوبز کے میدان میں ہیڈ ہنٹرز (Head Hunters) ہمیشہ مصروف عمل رہتے ہیں اور گلستانِ شباب میں سے گلہائے نو دیدہ نوچ کر، اپنی عریاں دنیا میں جا سجاتے ہیں۔ اخباروں میں اشتہار دیئے جاتے ہیں۔ آڈیشن رچائے جاتے ہیں اس وقت تو غیرت منداولیا کی غیرت پر چوٹ نہیں پڑتی۔ مگر جب لڑکیاں عدالتوں میں جا کر نکاح کرلیں تو یک لخت دریائے غیرت میں سیلاب آجاتا ہے۔

اس تحریر کی علت حالیہ دنوں میں لاہور کورٹ کے احاطہ میں ایک بدنصیب ماں کی دل دوز چیخیں ہیں جو نالش لے کر عدالت میں آتی تھی مگر اس کی بیٹی نے اس کی کلبلاتی ممتا کو ٹھکرا دیا اور عدالت میں اپنے رانجھن کے ساتھ اپنے نکاح کی تصدیق کے بعد اس کے ساتھ چلی گئی۔

طرز حکومت کی بحث

پاکستان بنے ستر سال گزر گئے مگر یہاں ابھی تک طرز حکومت کا جھگڑا طے نہیں ہوا۔ آئین میں پارلیمانی جمہوری سسٹم، طرز حکومت قرار دیا گیا ہے لیکن دانشوروں کا ایک طبقہ اسے پانی پی پی کر کوستا ہے۔ ایوب خان نے اپنی فوجی ڈکٹیٹر شپ کی کیاری میں محدود جمہوریت کا پودا لگایا اور دس سال بعد خود ہی اس کی ناکامی کا اعتراف کر کے اس کا دفتر لپیٹ کر، اپنے ساتھ لے گیا اور ملک میں دوسرا مارشل لا لگایا گیا۔ ملک ٹوٹا، موجودہ آئین پارلیمانی جمہوریت کی بنیاد پر بنا مگر جنرل ضیاء الحق نے جمہوریت کو اپنی گیارہ سالہ آمریت میں مردہ کردیا۔

صدارتی طرز حکومت امریکہ میں کامیاب، یہاں ناکام، پارلیمانی جمہوریت برطانیہ سمیت درجنوں ممالک میں کامیاب اور وہاں کی اقوام فائز المرام ہیں جبکہ ہمارے ہاں یہ ناکام اور ہم نامراد۔ بات جمہوریت یا آمریت کی نہیں بلکہ ''ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا'' کی ہے۔ اس سے آگے وہ جرم ہے جو ہم نے اللہ تعالیٰ سے عہد باندھ کر توڑا، وہ بڑا سنگین ہے۔ وہ عہد قرارداد پاکستان، قائداعظم کی درجنوں تقاریر اور آخر میں قرارداد مقاصد کی شکل میں منضبط ہے۔ آیئے اس عہد کی تجدید کریں۔ اللہ سے ڈریں اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کریں۔ امریکہ سے ڈرنا اور فلم سٹاروں سے محبت کرنا ترک کردو تو پھر دیکھو تمہارے دلدر کیسے دور ہوتے ہیں۔ و ما علینا الا البلاغ.